

والد صاحب نے زمین بیچ کر رقم بیٹے کو دے دی، توجہ کس پر فرض ہوگا؟

مجیب: مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-1461

تاریخ اجراء: 18 رجب المرجب 1445ھ / 30 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرے والد محترم نے آج سے 5 سال قبل اپنی آبائی زمین کو بیچا جس کے عوض ان کے پاس تقریباً 50 لاکھ کی رقم آئی۔ انہوں نے وہ رقم مجھے اپنا گھر خریدنے کے لئے دے دی، کیونکہ کہ ہم کرائے کے گھر میں رہتے تھے۔ چنانچہ میں نے اپنی کمپنی جس میں میں کام کرتا ہوں ان سے کچھ رقم قرض لے کر ان پیسوں میں ملا کر ایک گھر خرید لیا جس میں میرے والدین اور میں نے رہنا شروع کر دیا۔ میرا سوال یہ ہے کہ میرے والد نے جب زمین فروخت کی تو ان کے پاس اتنی رقم آئی کہ وہ حج کر سکتے تھے تو کیا ان پر حج کرنا فرض ہوا۔ جب کہ انہوں نے وہ رقم ڈائریکٹ مجھے دے دی کہ میں ان پیسوں سے مکان خرید لوں اور کرایوں سے بچا جائے۔ تو اس کچھ عرصہ میں وہ رقم میری ملکیت میں رہی اور بعد میں اس رقم سے میں نے گھر خرید لیا جو کہ میرے نام پر ہے اور اس میں کچھ رقم بطور قرض میں نے اپنی کمپنی سے لی۔ تو کیا حج مجھ پر فرض ہوا یا میرے والد پر۔ اگر میرے والد پر ہوا تو اب وہ اس دنیا میں نہیں ہیں، تو کیا ان کی جگہ حج بدل ادا کرنا ہوگا اور وہ ادا ہو جائے گا۔ اور اگر مجھ پر فرض ہوا تو، میرے لئے کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر رقم اس وقت موجود تھی جب گورنمنٹ کی طرف سے حج کے فارم بھرے جا رہے تھے یا پرائیوٹ حج کرنے کی سہولت موجود تھی اور حج فرض ہونے کی دیگر شرائط بھی پائی جا رہی تھیں تو آپ کے والد پر حج فرض ہو چکا تھا اور اگر ان دنوں رقم موجود نہیں تھی بلکہ پہلے ہی گھر خرید لیا گیا نیز اس کے علاوہ حج کی استطاعت کے برابر مال موجود نہیں تھا تو آپ کے والد پر حج فرض نہ ہوا اور اگر پہلی صورت تھی تو ان پر حج فرض چکا تھا مگر چونکہ

انہوں نے وصیت نہیں کی تو آپ پر ان کی طرف سے حج بدل کروانا لازم نہیں البتہ اگر آپ ان کی طرف سے حج بدل کروادیں تو یہ ان کے لیے آخرت کی منازل میں آسانی کا سبب بنے گا۔

آپ کو جو رقم آپ کے والد نے دی اگر وہ ہبہ (Gift) تھی تو آپ اس رقم کے مالک بن گئے اور آپ پر سابقہ صورت یعنی حج کے فارم بھرنے کے دنوں میں وہ رقم آنے کی صورت میں حج فرض ہو اور ہنوز وہ حج آپ پر لازم ہے اور اگر وہ رقم آپ کے والد صاحب نے اس لیے دی تھی تاکہ آپ والد صاحب کے لیے گھر خرید لیں تو آپ اس رقم کے مالک نہیں ہیں اور اس کے علاوہ قدر استطاعت مال نہ ہونے کی صورت میں آپ پر حج فرض نہ ہو۔

بہار شریعت میں ہے: ”روپیہ ہے جس سے حج کر سکتا ہے مگر مکان وغیرہ خریدنے کا ارادہ ہے اور خریدنے کے بعد حج کے لائق نہ بنے گا تو فرض ہے کہ حج کرے اور باتوں میں اٹھانا گناہ ہے یعنی اس وقت کہ اُس شہر والے حج کو جا رہے ہوں اور اگر پہلے مکان وغیرہ خریدنے میں اٹھا دیا تو حرج نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد: 1، صفحہ: 1042، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net